السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

غسل کے بعد بدن کو کپڑے تولئے سے نہ پونچھنا اور وضو کے بعد اعضاء کو تولئے وغیرہ سے خشک کرلینا کوئی شرعی مسئلہ ہے تو واضح کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غسل اور وضوء کے بعد اعضاء کو خشک کیا جاسکتا ہے۔ منع نہیں، کیونکہ اصل اباحت ہے اور حضرت میمونہ کی جس روایت میں ہے کہ آپ ﷺ کے غسل کے بعد وہ تولیہ لے کر حاضر ہوئی تو آپ ﷺ نے واپس کردیا، یہ واقعہ خاص ہے۔ قاعدہ مشہور ہے: وقائع الاعیان لا یحتج بھا علی العموم خاص واقعات سے عموم پر استدلال کرنا درست نہیں یہاں احتمال ہے، ممکن ہے اس تولیہ میں عدمِ جواز کا کوئی سبب ہو یا آپ جلدی میں ہوں یا وہ پاک صاف نہ ہو یا اس بات سے ڈرے ہوں کہ تولیہ پانی سے خود ہی تر نہ ہوجائے جو غیر مناسب ہے وغیرہ۔

بلکہ غسل کے موقعہ پر حضرت میمونہ کا تولیہ پیش کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ پہلے آپ ﷺ اپنے اعضاء کو خشک کرتے تھے، ورنہ وہ پیش نہ کرتیں۔ نیز سنن ابن ماجہ میں بسندِ حسن حضرت سلمان سے مروی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے وضوء کیا اور صفا کا جبہ جو آپ نے پہنا ہوا تھا، اس سے اپنے چہرے کو صاف کیا۔ (سنن ابن ماجہ، بَابُ الْمِنْدِيلِ بَعْدَ الْوُضُوءِ، وَبَعْدَ الْغُسْلِ، رقم:٤٦٨) مزید تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عون المعبود: 101/1۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی]

کتاب الطہارۃ: صفحہ: 179

محدث فتویٰ